بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قادیانیوں سے مباہلہ

۱۹۸۸ء میں سائیں محترم کراچی میں تھے جب کسی نے انکوایک پمفلٹ لا کر دیا جو رات کی تاریکی میں لوگوں کے گھروں میں ڈالا گیا تھا۔ یہ قادیانیوں کے خلیفہ رابع مرزا طاہر احمد قادیانی کی طرف سے دیا گیا مباہلہ کا چیلنج تھا۔ اس چیلنج میں دنیا کے تمام مسلمانوں کو مکفرین و مکذبین جیسے چونکا دینے والے القاب سے مخاطب کیا گیا تھا۔ سائیں محترم نے فرمایا کہ یہ کیسے ممکن ہے کہ اللہ کے محبوب ﷺ کی ساری امت تو کافر کہلائے اور ایک جھوٹی نبی کی امت مسلمان کہلائے!! چنانچہ آپ نے فوری طور پر مرزا طاہر کے اس مباہلے کا تحریری جواب دیا جس میں اس مباہلے کو قبول کرتے ہوئے تمام دنیا کے قادیانیوں کو مندرجہ ذیل چار چیزوں کا جوابی چیلنج دیا:

۱) قادیانی پیغمبر مرزا غلام احمد کی زندگی کے پہلے چالیس سال اگر اللہ کے کسی پیغمبر سے ملتے ہوں تو تحریری طور پر ثابت کریں۔

۲) مرزا غلام احمد قادیانی کی قبر کھدوائی جائے۔ اگر ان کا جسم ویسا ہی سالم موجود ہے جو کہ اللہ کے نبیوں کا خاصہ ہے تو قادیانیوں کیلئے بہترین موقع ہوگا کہ نہ ماننے والے بھی ایمان لے آئیں گے۔

۳) میں (سید عبدالحفیظ شاہ) اور آپ (مرزا طاہر احمد قادیانی خلیفہ چہارم) جہاں چاہیں علیحدہ کمروں میں تین دن کیلئے بند ہو کر اللہ سے دعا کریں کہ ہم دونوں میں سے جو سچا ہو، اللہ سچائی کی نشان اس پر ظاہر فرمادے۔

۴) جس ملک میں قادیانی پسند کریں، میں آتا ہوں۔ آگ جلائی جائے اور اس آگ میں ہم دونوں اتر جائیں۔ جو جل جائے وہ یقینی جھوٹا ہوگا اور جو بچ جائے گا وہ یقینی سچا ہوگا۔

قادیانیوں نے سائیں محترم کے جوابی چیلنج پر فرار کی راہ اختیار کی جوان کی قدیم سے مکارانہ روایت چلی آرہی ہے۔لیکن سائیں نے اس فتنہ کو ہمیشہ ہمیشہ کیلئے دفن کرنے کیلئے قلمی جہاد شروع کر دیا۔اس سلسلے میں سائیں نے انٹی احمدیہ مووومنٹ ان اسلام کے نام سے ایک تحریک کی بنیاد ڈالی جسکا مقصد یہ ہے کہ انتہائی پرامن طریقے سے تمام دنیا پر حق ظاہر ہو جائے اور کوئی شخص ناواقفیت کی بنا پر اس دھوکے کا شکار نہ ہو۔**لا اکراہ فی الدین**۔دین میں کوئی زبردستی نہیں ہے۔حق کو پہنچانا ہماری ذمہ داری ہے اور ہدایت صرف اللہ کے ہاتھ میں ہے۔اس سلسلے میں احمدیہ عالمگیر ایسوسی ایشن کے ہیڈ آفس لندن (جہاں مرزا طاہر نے اب اپنا ہیڈ کواٹر بنا لیا ہے) کو سائیں نے خطوط لکھنا شروع کیے۔ چند خطوط کے انہوں نے جوابات بھی دیئے۔ جب انہوں نے جواب دینا بند کر دیا تو سائیں نے ان کی تمام تحاریر کتابی صورت میں اپنی تصنیف 'ٹوان ون' میں شامل کر دیں۔ اس کتاب کے انگلش اور عربی ایڈیشن بھی دستیاب ہیں۔اس کے بعد ٹیلیفون کا سلسلہ شروع کیا جسکا اختتام بالآخر قادیانیوں کی طرف سے گالیوں پر ہوا جو کہ اتفاقاً ریکارڈ کر لی گئیں۔اس سلسلے میں دوسری کتاب فروری ۱۹۹۵ء میں 'امام بے لگام کے منہ میں لگام' کے نام سے شائع کی گئی۔اس کے علاوہ 'الفتوی انٹرنیشنل' کے نام سے ایک مختصر رسالہ جاری کیا گیا جو کہ سال میں چار مرتبہ نکلتا ہے۔یہ تمام لٹریچر قادیانیوں کے مختلف مراکز میں بھیجنے کے علاوہ عوام الناس اور دیگر اسلامی اداروں کو مفت تقسیم کیا جاتا ہے۔انٹرنٹ پر بھی قادیانیوں کے خلاف قلمی جہاد زور وشور سے جاری ہے۔ ہماری ویب سائٹ http://alhafeez.org/rashid/ پر دنیا کی کئی زبانوں میں لٹریچر موجود ہے۔ ہماری ان کاوشوں سے خائف ہو کر اگست ۱۹۹۹ء میں قادیانی خلیفہ نے قادیانی ویب سائٹ کو بند کروادی اور قادیانیوں پر پابندی عائد کر دی کہ وہ ڈاکٹر راشد سے کسی بھی موضوع پر تبادلہ خیال کریں۔اس سلسلے میں سائیں محترم کے بہت ہی عزیز ترین شاگرد محترم ڈاکٹر راشد نے جو کوششیں کی ہیں اللہ تعالیٰ ان کو اس کا اجر عظیم عطا فرمائے۔(آمین)